”ا بلال! مجھ اپنا و عمل بتلاؤ جو تم ن اسلام میں سب س زیاد امید والا کیا ہ

ابوہریر رضی اللہ عن س روایت ہ کہ رسول اللہ ﷺ ن فجر کی نماز ک وقت بلال رضی اللہ عن س فرمایا: ”ا بلال! مجھ اپنا و عمل بتلاؤ جو تم ن اسلام میں سب س زیاد امید والا کیا ہ، اس لی کہ میں ن جنت میں اپن آگ تمھار جوتوں کی آواز سنی“ انھوں ن عرض کیا: میں ن کوئی عمل اپن نزدیک اس س زیاد امید والا نہیں کیا کہ میں ن رات یا دن کی جس گھڑی میں بھی وضو کیا تو اس وضو س اتنی نماز ضرور پڑھی جتنی میر مقدر میں لکھی تھی

[صحیح] [متفق علیہ]

نبی ﷺ ن خواب میں دیکھا کہ بلال رضی اللہ عن جنت میں ہیں، تو آپ ن بلال بن رباح رضی اللہ عن س فرمایا: ”مجھ اپنا سب س زیاد امید والا و نفلی عمل بتاؤ جو تم ن اسلام میں کیا ہ؟ کیونک میں ن جنت میں اپن آگ تمہار جوتوں کی چاپ سنی ہ“ بلال رضی اللہ عن ن عرض کیا: میں ن اپن نزدیک اس س زیاد امید والا کوئی عمل نہیں کیا کہ جب بھی میں رات یا دن کی کسی گھڑی میں ب وضو ہوا تو میں ن وضو کر لیا، اور پھر اس وضو س اتنی نفل نماز پڑھی جتنی میر مقدر میں لکھی تھی

http://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/65849